



## 3759 – دعوی کاموں میں مشغول ہونے کے باوجود نفاق اور ایمان کی کمزوری محسوس کرتا ہے

سوال

میں یورپ میں رہائش پذیر ہوں ، میری پیدائش ایک مسلمان خاندان میں ہوئی جس کی بنا پر میں شروع ہی سے اسلامی میدان میں نشیط ہوں حتیٰ کہ پچپن کے زمانے سے ہی میرا اسلامی اعتقاد تھا اور مجھے اس پر بہت ہی زیادہ تعجب ہوتا کہ کچھ لوگ نماز پڑھے بغیر کس طرح سوجاتے ہیں ؟

جیسے جیسے عمر میں اضافہ ہوتا گیا تبدیلی آتی گئی بلکہ اب تو میں بالکل ہی تبدیل ہو چکا ہوں ، اسلام اور اللہ تعالیٰ پرمیرا ایمان بالکل تباہ ہو چکا ہے ، اور میں بہت بڑی حد تک منافقت کا شکار ہو چکا ہوں ۔

عورتوں سے علیحدہ رہتا ہوں لیکن گندی تصاویر سے نہیں میں اسے ترک کرنے کی کوشش کرتا ہوں ، اور ہوسکتا ہے کہ یہی میرے ایمان کے گرنے کا سبب ہو لیکن اس کا انکشاف بہت دیر سے ہوا ہے اور یہ ان اسباب میں سے ایک سبب ہے لیکن اصل نہیں کیونکہ اصل تو میرا اسلام اور اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے ۔

اور بعض اوقات مجھے یہ محسوس ہوتا کہ میں مجنون اور پاگل ہوں اور اللہ تعالیٰ کے بارہ میں میری سوچ غلط ہے ، مجھے یہ کہاں سے ملی ہے ، اسلام اور صحیح اور خطاء ، گویا کہ میں ایمان اور عدم ایمان کی جنگ لڑ رہا ہوں اور خاص طور پر جب نماز کی حالت میں تو بہت زیادہ ۔

میں نماز اور باقی عبادات نہیں چھوڑتا لیکن یہ سب بالفعل کچھ فائدہ نہیں دیتیں اور نہ ہی مجھ میں اثر انداز ہوتی ہے ، اگر آپ مجھے سے ملیں تو شکل و صورت اور بات چیت کرنے میں اور مسجد جانے اور روزہ رکھنے سے مجھے بہت بی زیادہ دین کا التزام کرنے والا پائیں گے لیکن بالفعل میں ایک حقیقی منافق ہوں جس کا کسی کو علم نہیں ، اور میں اس پر مستمر رہنا نہیں چاہتا ہوں ۔

میں نے آپ کی کتاب "اسباب ضعف الایمان" پڑھی ہے لگتا ہے کہ یہ کتاب خصوصی طور پر میرے لیے لکھی گئی ہے لیکن اس کے باوجود میں اپنی اس مشکل کا جواب چاہتا ہوں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

1 – بھائی آپ کو علم ہونا چاہیئے کہ بنده اپنے دین و ایمان کی عصمت کے معاملہ میں جو کچھ اس کی دنیا میں سے فوت ہو جائے ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے دین کی حفاظت کرے تو پھر اسے کچھ نقصان نہیں ۔

الله عزوجل ہی مالک الملک اور دلوں کو پھرنا نے والا مقلب القلوب ہے ، اور وہی اکیلا دلوں کو ثابت قدمی عطا کرتا اور اسے مضبوطی عطا کرتا ہے اسی لیے میں اپنے بھائی کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ آپ اللہ عزوجل کی طرف رجوع

کریں اس لیے کہ وہ اپنے بندوں کے ساتھ رحیم و ودود اور بڑا مہربان ہے ۔

آپ جب بھی اللہ تعالیٰ کی طرف مکمل سچائی سے رجوع کریں اور اس کے سامنے عاجزی و انکساری سے التجا کرتے ہوئے اپنے دین و ایمان کی حفاظت کا سوال اور اپنے نفس اور شیطانی و سوسوں پر اس سے مدد کے طلبگار ہوں تو اللہ تعالیٰ آپ کی دعا کو رد نہیں فرمائے گا کیونکہ وہ سننے والا اور جو بھی اسے پکارے اس کی دعا کر قبول کرنے والا اور بہت ہی قریب ہے ۔

تو آپ یہ دروازہ کبھی بھی نہ بھولیں کیونکہ ان شاء اللہ اسی میں آپ کی مشکلات کا حل ہے ، اس کے ساتھ ساتھ میں آپ کو قرآن مجید پڑھنے اور صبح و شام کے اذکار کی فضیلت بھی یادداشتا ہوں یہ کثرت سے کیا کریں جس سے دل مطمئن ہوگا ۔

2 - میرے بھائی آپ ان اسباب سے اجتناب کریں جو آپ کو اللہ تعالیٰ سے دور کر کے شیطان لعین اور اس کے وسوسوں کے قریب کر دیتے ہیں ، اور انہیں اسباب میں آپ کا وہ گندی اور ننگی تصاویر کا مشاہدہ کرنا بھی شام ہے جس کا ذکر آپ نے سوال میں کیا ہے ۔

اس لیے کہ جب کسی معصیت اور گناہ پر اصرار کیا جائے تو وہ دل پر جمنا شروع ہو جاتی ہے حتیٰ کہ وہ اسے بالکل اندهیرے میں لیے جاتی ہے اور پھر اس پر کسی وعظ و نصیحت اور تبلیغ کا کوئی اثر نہیں ہوتا ، اس لیے آپ اس اور دوسرے گناہ و معصیت سے توبہ کرنے میں جلدی کریں اور پھر توبہ میں ان شروط کا خیال رکھیں جن کی بنا پر توبہ قبول ہوتی ہے ۔

اور اسی طرح ہم آپ کویہ بھی نصیحت کرتے ہیں کہ آپ بھی دوستوں اور بری مجالس جس میں شبہات و شبھوات پائے جائیں سے اجتناب کریں اور آپ اچھے نیک اور صالح دوست و احباب تلاش کریں اور اہل خیر کی مجالس میں بیٹھا کریں اس لیے کہ بندہ اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے ۔

3 - آپ کے سوال سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کو کوئی خاص مشکل درپیش ہے یا تومالی اور یا پھر کو معاشرتی و اجتماعی یا اس کے علاوہ کوئی اور مشکل نظر آتی ہے ، جو آپ کو درپیش و سوسوں پر بہت زیادہ اثر انداز ہوئے ہے ۔

اگر تو یہ صحیح ہے اور معاملہ کچھ اسی طرح کا ہے تو میں آپ کویہ نصیحت کرتا ہوں کہ آپ اس مشکل کا حل تلاش کر کرے اس کا علاج جلدی کریں تو ان شاء اللہ یہ ان سب مشکلات کے حل کا پیش خیمه ثابت ہوگا ، اور اس میں ہم بھی آپ کی حسب استطاعت مدد و تعاون کریں گے ، ان شاء اللہ ۔

4 - اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ جو کچھ محسوس کر رہے ہیں وہ کسی قلق اور شدید قسم کے غم ملال اور پریشانی کی بنا پر یا پھر کسی اور سبب سے ہو ، آپ کویہ بھی علم ہے اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری ہے اس کا علاج اور دوائی



بھی نازل فرمائے ہے -

یہ بھی معلوم ہے کہ کچھ ایسی دوایاں اور علاج و نسخہ جات ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس طرح کی بیماریوں کا علاج ہوتے ہیں لہذا آپ کسی نفسیاتی ڈاکٹر سے رابطہ کریں اور یہ علاج کروائیں ۔

والله اعلم ۔